سندھ آرڈیننس نمبر XII مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XII OF 2002
سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۳۲ کی ترمیم

Amendment of section 32 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۳۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۰۳ کی ترمیم

Amendment of section 103 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۴۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۵۶ کی ترمیم

Amendment of section 156 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۵۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۸۵ کی ترمیم

Amendment of section 185 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۶۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کے چھٹے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Sixth Schedule of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

سندھ آرڈیننس نمبر XII مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XII OF 2002
سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۲۷ اپریل ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ بلدیاتی حکومت (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۳۲ کی ترمیم
Amendment of section 32 of

۲۔ سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں، جس کو اس کے بعد بھی آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی

Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

دفعہ ۳۲ کے پہلے شرطیہ بیان میں لفظ "کہ"، کے بعد لفظ "شروعاتی" شامل کیا جائے گا اور الفاظ "تعلقہ میونسپل ایڈمنسٹریشن" کے لیئے الفاظ "ضلعہ حکومت" متبادل ہوں گے۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۰۳ کی ترمیم

Amendment of section 103 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۳۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۰۳ کے شرطیہ بیان میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد نیا شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ مزید یہ کہ فریقین کو کسی تکرار پر قابل قبول حل کے لیئے مصالحت انجمن کو کوڈ آف کرمنل پروسیجر (۱۸۹۸ کے ایکٹ V) کی دفعہ ۳۴۵ کی گنجائشوں کے تحت اختیار حاصل ہوگا، حدود لاز اور دیگر سارے وقتی طور پر نافذ قوانین کے دائرے میں وہ جرائم نہیں آتے ہوں گے۔

بشرطیکہ یہ بھی کہ مصالحت انجمن کے تحت کیا گیا ہر حل، اگر کسی صورت میں عدالت کے سامنے التویٰ میں ہے تو وہ ایسی عدالت کی منظوری سے مشروط ہوگا۔"۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۵٦ کی ترمیم

Amendment of section 156 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۴۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۵٦ میں، ذیلی دفعہ (۳) کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(3-A) ذیلی دفعہ (۳) میں مذکورہ ایک سال کا عرصہ کاؤنسل کی آفیس ملنے والی تاریخ سے مانا جائے گا؛

بشرطیکہ اس سال کے دوران جس میں عام انتخابات ہونی ہیں تو ضمنی انتخابات اٹھارہ ماہ کے دوران کرائے جائیں گے۔"۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۸۵ کی ترمیم

۵۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۸۵ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(۳)جب تک کچھ دفعات ۱۰۹ اور ۱۱۹ کے متضاد نہ ہو، تو مالی سال ۲۰۰۱-۲۰۰۲ کے لیئے بلدیاتی حکومتیں اس سلسلے میں کسی خاص مقصد کے لیئے

ترقیاتی بجٹ کا پچاس فیصد الگ نہیں کر سکتی؛
بشرطیکہ اسکیموں کو ترجیح دی جائے گی اور کاؤنسلز کو منظوری کے لیئے پیش کی گئی بجٹ میں شامل کی جائیں گی۔"۔

Amendment of section 185 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

٦۔ مذکورہ آرڈیننس کے چھٹے شیڈول میں:
(ii)پیراگراف ۲۷ کے عنوان میں، لفظ "بورڈ" کے لیئے الفاظ "بلدیاتی حکومت" متبادل ہوں گے؛
(ii)پیراگراف ۳۹ کی شق (d) میں، لفظ "کنٹونمنٹ" کے لیئے الفاظ "بلدیاتی ایراضی" متبادل ہوں گے۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کے چھٹے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Sixth Schedule of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا